روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 10 نومبر 2005ء 7 شوال 1426 ہجری 10 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 250

دو شفائیں

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں دو شفاؤں کو اختیار کرنا چاہئے۔شہد اور قرآن۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الطب باب العسل حدیث نمبر:3443)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔وہ حکم ہے یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف راہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔روحانی خزائن جلد16 صفحہ 103)

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہوسکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو،خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو ،ملزم وساکت ولاجواب کر سکتے ہیں۔وہ غیر محدود معارف وحقائق وعلوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

وقف عارضی ایک قربانی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’تحریک وقف عارضی یہ ہے کہ احمدی دوست کم از کم پندرہ دن کے لئے عارضی طور پر وقف کریں اور اپنے خرچ پر اس جگہ جائیں جہاں ان کو بھیجا جائے اور اپنے خرچ پر وہاں یہ ایام گزاریں۔‘‘

’’جہاں تک وقف عارضی کا تعلق ہے اس میں پندرہ دن ایک خاص شکل میں قربانیاں دینے کا سوال ہے۔‘‘

واقفین نو ربوہ کی لینگویج کلاسز

عید الفطر کی رخصتوں کے بعد وقف نو لینگویج انسٹی ٹیوٹ دارالرحمت وسطی،لوکل انجمن احمدیہ ربوہ، مورخہ 12 نومبر بروز ہفتہ بوقت 4:00 بجے سہ پہر کھلے گا۔ زیر تعلیم طلباء و طالبات سے بروقت تشریف لانے کی درخواست ہے۔

مورخہ 12 نومبر بروز ہفتہ بوقت 4-15 سہ پہر مندرجہ ذیل زبانوں میں جونیئر کلاسز کے لئے نئے داخلے بھی ہوں گے۔داخلے کے لئے 6 سال تا 12 سال کے واقفین نو اور واقفات نو مقررہ وقت پر انسٹی ٹیوٹ تشریف لے آئیں۔

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹی ٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

(الفضل 12 فروری 1977ء)

ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن کیمپ مورخہ 16 نومبر 2005ء کو لگایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال نومبر 2004ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی (بوسٹر ڈوز) Booster Dose بھی لگائی جائے گی۔اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔احباب وخواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر)

مشعل راہ

خدا کی کریمی انسانی توقع اور دعا کی شرم رکھتی ہے

حضرت امام جماعت رابع بیان فرماتے ہیں۔

امر واقعہ یہ ہے کہ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بندہ خدا کی باتوں میں سے بعض کا جواب دیتا ہے اور بعض کا جواب نہیں دیتا۔ اللہ اتنا رحم کرنے والا ہے کہ بندہ جن باتوں میں جواب نہیں دے رہا ہوتا اللہ تعالیٰ ان کو نظر انداز فرما کر بھی ان باتوں میں اس کا جواب دینے لگ جاتا ہے جن میں وہ خدا کے سامنے سیدھا ہو چکا ہوتا ہے۔ وہ یہ انتظار نہیں کرتا کہ میرا بندہ کامل طور پر میرا غلام ہو جائے تب میں اس کی باتیں سنوں۔ حالانکہ بندہ اپنے سلوک میں ایسا نہیں کرتا۔ ایسے بھی مالک ہیں جن کے نوکر ہر بات میں اطاعت کر رہے ہوتے ہیں اور پوری کوشش کر رہے ہوتے ہیں کہ ہم کسی طرح مالک کو خوش کریں لیکن ایک ادنیٰ سی غلطی پر مالک اس قدر ناراض ہو جاتا ہے کہ اس کی ساری عمر کی خدمتوں کو ضائع کر دیتا ہے اور اس کا کوئی بھی بدلہ اس کو نہیں دیتا۔ خود تو بندہ، بندے سے یہ سلوک کر رہا ہوتا ہے اور خدا سے یہ چاہتا ہے کہ وہ خود تو خدا کی کوئی بات بھی نہ مانے اور پھر بھی خدا اس کی ہر بات مانتا چلا جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت اتنی وسیع ہے، اس کے معاملے اپنے بندوں سے ایسے کریمانہ ہیں کہ بسا اوقات وہ اس کے برعکس سلوک کرتا ہے جو بندہ بندے سے کر رہا ہوتا ہے۔ اللہ کے بندے، اس کے غلام ہزار باتیں اس کی نہیں مانتے بعض دفعہ ایک مان جاتے ہیں تو خدا کی کریمی اس ایک مانی ہوئی بات کی بھی شرم رکھ لیتی ہے۔

چنانچہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقعہ پر تین ایسے انسانوں کی مثال دی جو ایک غار میں بند ہو گئے جس کے دہانے پر زلزلہ سے یا کسی وجہ سے ایک لڑھکتا ہوا پتھر آ گرا جس سے غار کا منہ بند ہو گیا ان کے نکلنے کا کوئی رستہ نہیں تھا۔ اس پر ان تینوں نے باری باری دعا کی۔ دعا کی تفصیل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے ہیں کہ اے خدا فلاں وقت جو میں نے ایک نیکی کی تھی اگر وہ تیری خاطر تھی تو اس ایک نیکی کے بدلہ میں یہ پتھر غار کے منہ سے سرکا دے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ساری عمر کے حالات پر غور کرنے کے بعد اس کو صرف ایک ہی نیکی ملی ہے جس کے متعلق وہ یقین کے ساتھ خدا کے حضور عرض کر سکتا ہے کہ اس میں میری کوئی بدنیتی نہیں تھی، کوئی ریاکاری نہیں تھی، کوئی نفسانی خواہش نہیں تھی محض للہ وہ نیکی کی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ یہ جواب نہیں دیتا کہ تیری تو ساری عمر ضائع ہوئی پڑی ہے، کچھ بھی تیرے پلے نہیں ہے، سب کچھ میں نے تجھے عطا کیا، تو نے میری ہر بات کا انکار کر دیا اور آج وہ نیکی تجھے یاد آ رہی ہے، گویا اس کا بدلہ ابھی باقی ہے، میرے احسانات کے نیچے تو دبا پڑا ہے، کونسی چیز ہے جو تو اپنے گھر سے لایا تھا، وہ بے وقعت نیکی تجھے یاد ہے کہ اس کی قیمت ابھی باقی پڑی ہے۔ خدا تعالیٰ کی کریمی اس کی اس توقع کی شرم رکھتی ہے، اس دعا کی شرم رکھتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس پتھر کو حکم دیتا ہے اور پتھر تھوڑا سا سرک جاتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ پھر دوسرے شخص کو بھی ایک نیکی یاد آ گئی۔ ابھی اس پتھر کے سرکنے سے سب نکل نہیں سکتے تھے۔ اس میں جو لطیف مضمون آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا اور جسے عموماً اس حدیث پر غور کرنے والے یا لطف اٹھانے والے نظر انداز کر دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ اگر ایک ہی شخص کے پاس ایسی تین نیکیاں ہوتیں تو پھر تین آدمیوں کو وہاں اکٹھا کر کے یہ مضمون بیان کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ تمام عمر کا نچوڑ تھی اس ایک آدمی کی نیکی اور وہ بھی اتنی بھاری نہیں تھی کہ اس کے نتیجہ میں وہ ساری آفت ٹل سکے۔ پھر ایک دوسرا آدمی اٹھتا ہے کہتا ہے کہ اے خدا مجھے بھی ایک نیکی یاد آئی ہے۔ میں نے بھی یہ نیکی کی تھی اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ تیری خاطر کی تھی اور وہ پتھر پھر اور سرک جاتا ہے۔ لیکن ابھی وہ اس سے نکل نہیں سکتے۔ اگر اس کے دامن میں ایسی کوئی اور نیکی بھی ہوتی اور وہ سمجھتا کہ اس پتھر کو اور سرک جانا چاہئے تو وہ اسے بھی پیش کر دیتا لیکن کچھ پیش نہیں کر سکا۔ پھر ایک اور تیسرے بندے نے جو اس غار میں قید تھا اپنی ایک نیکی یاد کی اور خدا کے حضور پیش کی۔ بعض نیکیاں ان میں سے ایسی ہیں جنہیں نیکی شمار کرنا بھی تعجب انگیز ہے۔ بدیوں سے رکنے کا نام نیکی رکھا گیا ہے۔ یہ ایسی بات ہے جیسے کوئی کسی سے کہے کہ فلاں وقت میں تجھے قتل کر سکتا تھا میں نے نہیں کیا دیکھ تیرے ساتھ میں نے کتنی بڑی نیکی کی ہے۔ یا کوئی کہے کہ فلاں وقت میں زہر کھا سکتا تھا میں نے نہیں کھایا دیکھو میں نے کتنی بڑی نیکی کی۔ اس قسم کی نیکیاں بھی بیچ میں شامل کر لی گئیں اور اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ اس نے ان نیکیوں کو بھی قبول فرما لیا۔

(الفضل 28/اکتوبر 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سہ روزہ تربیتی پروگرام

خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

❁ نظامت تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو سال 05-2004ء میں سو فیصد حلقہ جات (61) میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرامز کے انعقاد کی توفیق ملی۔ ان میں علمی لیکچرز، سوال و جواب، کیمپنگ، علمی مقابلہ جات، ورزشی مقابلہ جات اور پھر اختتامی تقاریب میں علماء و عمائدین سلسلہ کے خطابات و تقسیم انعامات شامل تھے۔ ان پروگرامز کی اختتامی تقاریب کی مجموعی حاضری 10,173 رہی اختتامی تقاریب میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام پروگرامز کے نیک اثرات مرتب فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ علیمہ خالدہ صاحبہ بابت ترکہ محترم محمد سعید صاحب مرحوم)

❁ محترمہ علیمہ خالدہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم محمد سعید صاحب سابق انسپکٹر بیت المال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 14/42 برقبہ دس مرلہ واقع دارالرحمت ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ میرے بھائی محترم محمد اسلم خالد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ علیمہ خالدہ صاحبہ۔ بیٹی

2۔ محترم محمد اسلم خالد صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء)

اعلان داخلہ

❁ پاکستان نیوی نے بطور سیلر مردوں کے لئے مختلف شعبہ جات میں اعلیٰ پیشہ وارانہ مہارت (بشمول انجینئرنگ میں ڈپلومہ) اور خواتین کے لئے میڈیکل برانچ میں بحیثیت میڈیکل ٹیکنیشن خدمات سرانجام دینے کے لئے داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلہ میں رجسٹریشن کرانے کی آخری تاریخ 11 نومبر 2005ء ہے۔ پاکستان نیوی کی موبائل ٹیمیں شیڈول کے مطابق رجسٹریشن کریں گی اس سلسلہ میں قریب ترین ریکروٹمنٹ سینٹر سے رابطہ کریں۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 30/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

❁ کالج آف فارمیسی ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے پانچ سالہ Pharm-D پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 دسمبر 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 11 دسمبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 30/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 10 نومبر 2005ء

12-35 am	عربی سروس
1-35 am	لقاء مع العرب
2-40 am	ورائٹی پروگرام
3-00 am	چلڈرنز کلاس
4-00 am	تقاریر جلسہ سالانہ
4-55 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-10 am	چلڈرنز کارنر
7-45 am	لقاء مع العرب
8-45 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-15 am	ترجمۃ القرآن کلاس
10-20 am	راہ ہدایت
11-00 am	مشاعرہ
12-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-20 pm	گلشن وقف نو
2-35 pm	ملاقات
3-40 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
4-45 pm	انڈونیشین سروس
5-40 pm	پشتو سروس
6-25 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-30 pm	بنگلہ سروس
8-35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
9-35 pm	راہ ہدایت
10-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
11-10 pm	ملاقات

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب

حضرت ماریہ قبطیہؓ کون تھیں اور ان کا کیا مقام تھا؟

ایک دوست نے حضرت ماریہ قبطیہؓ کے متعلق استفسار کیا ہے کہ ان کا کیا مقام تھا اور کیا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں شامل تھیں؟ سائل نے بتایا ہے کہ علامہ شبلی نے اپنی مشہور کتاب سیرۃ النبی میں ازواج کی جو فہرست لکھی ہے اس میں انہوں نے حضرت ماریہ قبطیہؓ کو شامل نہیں کیا۔

جواباً تحریر ہے کہ خاکسار کے نزدیک تاریخی حقائق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق کار سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت ماریہ قبطیہؓ ازواج مطہرات میں شامل تھیں۔ چنانچہ ان کے مقام اور کوائف کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل حقائق پیش خدمت ہیں۔

یہ بات ثابت ہے کہ حضرت ماریہ قبطیہؓ ایک معزز خاندان کی خاتون تھیں۔ آزاد اور حُرّ تھیں اور ایک ملک کے سربراہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں انہیں بطور تحفہ کے بھجوایا تھا آپؐ نے انہیں ازواج میں شامل فرمایا۔

مورخین لکھتے ہیں کہ جب حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تو ہجرت کے ساتویں سال آپؐ نے چند بادشاہوں کو دعوت اسلام کے سلسلہ میں تبلیغی خطوط لکھے۔ ایک خط شاہ مصر مقوقس کے نام بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا۔ یہ خط حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ مصر لے کر گئے۔ مقوقس نے جیسا کہ کتب تاریخ میں لکھا ہے اگرچہ اس خط کو بہت احترام سے پڑھا لیکن اسلام قبول نہ کیا تاہم حضورؐ کے خط اور پیامبر حضرت حاطبؓ کی بڑی عزت افزائی کی اور ان کی واپسی پر مقوقس شاہ مصر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قیمتی ساز وسامان اور دولڑکیاں جن کے ساتھ ان کے بھائی مابور بھی تھے بطور تحفہ بھجییں۔ ان لڑکیوں میں سے ایک کا نام سیرین اور دوسری کا نام ماریہ تھا۔ یہ دونوں سگی بہنیں تھیں اور چونکہ قبطی تھیں اس لئے حضرت ماریہؓ قبطیہ کے نام سے مشہور ہوئیں۔ یہ دونوں بہنیں حضرت حاطبؓ کے ساتھ مصر سے آئیں۔ دوران سفر ان سے مانوس ہوگئی تھیں۔ اس اُنس سے فائدہ اٹھا کر حضرت حاطبؓ نے انہیں اسلام کی تبلیغ کی۔ چنانچہ سیرین اور حضرت ماریہؓ دونوں بہنوں نے تو اسلام قبول کر لیا البتہ ان کے بھائی مابور کچھ عرصہ تک اپنے آبائی دین عیسائیت پر قائم رہے۔ لیکن کچھ عرصہ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق، آپؐ کی پاک تعلیم وتلقین اور اسلامی ماحول سے متاثر ہو کر انہوں نے بھی اسلام قبول کر لیا۔

بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ مابور سیرین اور حضرت ماریہؓ کے سگے بھائی نہ تھے بلکہ چچا زاد یا ماموں زاد بھائی تھے۔ بہر حال اس پر مؤرخین کا اتفاق ہے کہ دونوں بہنوں (سیرین اور ماریہ) نے شروع میں ہی اسلام قبول کر لیا تھا۔

ابن سعد جلد 9 ص 155 میں لکھا ہے کہ

''حضرت سیرینؓ اور حضرت ماریہ قبطیہؓ حقیقی بہنیں تھیں۔ ان کو مقوقس شاہ مصر نے بارگاہ رسالت میں ہدیۃً بھیجا تھا۔ حضرت ماریہؓ تو حرم نبویؐ میں داخل ہوئیں اور حضرت سیرینؓ حضرت حسانؓ مشہور صحابی و شاعر کے عقد میں آئیں۔''

فتح الباری جلد 8 صفحہ 503 میں لکھا ہے

''حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ماریہؓ کو پہلے ہمارے پڑوس میں حارثہؓ بن نعمان کے مکان میں ٹھہرایا گیا اور ہم برابر حضرت ماریہؓ کے پاس آیا جایا کرتی تھیں۔ لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد و رفت ان کے پاس زیادہ ہونے لگی تو ہم لوگوں نے ان کے پاس آنا جانا کم کر دیا (کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سکون میں فرق نہ آئے) لیکن یہاں حضرت ماریہؓ تنہائی کی وجہ سے گھبرانے لگیں جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مقام العالیہ میں جو اس وقت مشربۃ ام ابراہیم کے نام سے مشہور ہے منتقل کر دیا۔

اصابہ و ابن سعد میں لکھا ہے کہ ''ازواج کی طرح ان کو بھی آپؐ نے پردہ میں رہنے کا حکم دیا تھا۔ ان کی فضیلت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد واضح ہے:۔

قبطیوں کے ساتھ حسن سلوک کرو کہ ان سے عہد اور نسب دونوں کا تعلق ہے۔ ان سے نسب کا تعلق تو یہ ہے کہ حضرت اسمٰعیلؑ کی والدہ (حضرت ہاجرہؑ) اور میرے لڑکے ابراہیم کی والدہ۔ دونوں اس قوم سے ہیں۔ (اور عہد کا تعلق یہ ہے کہ ان سے معاہدہ ہو چکا ہے)۔

حافظ ابن کثیر نے البدایۃ جلد 7 ص 74 میں لکھا ہے:۔

''وکانت ماریۃ ھذہ من الصالحات الخیرات الحسان۔ اور حضرت ماریہؓ نہایت صالح، پاکیزہ اور نیک سیرت تھیں۔''

علامہ شبلی اپنی مشہور تصنیف سیرۃ النبی جلد اول میں لکھتے ہیں:۔

''عزیز مصر مقوقس کو آپؐ نے جو خط لکھا تھا اس کے جواب میں اس نے عربی زبان میں خط لکھا جس کا ترجمہ یہ ہے۔

'' محمد بن عبداللہ کے نام مقوقس رئیس قبط کی طرف سے سلام علیک کے بعد۔ میں نے آپ کا خط پڑھا اور اس کا مضمون اور مطلب سمجھا۔ مجھ کو اس قدر معلوم تھا کہ ایک پیغمبر آنے والے ہیں لیکن میں یہ سمجھتا تھا کہ وہ شام میں ظہور کریں گے۔ میں نے آپ کے قاصد کی عزت کی اور دولڑکیاں بھیجتا ہوں جن کی قبطیوں میں (مصر کی قوم میں) بہت عزت کی جاتی ہے اور میں آپ کے لئے کپڑا اور سواری کا ایک خچر بھیجتا ہوں..........''

باایں ہمہ عزیز مصر اسلام نہیں لایا۔ دولڑکیاں جو بھیجی تھیں ان میں ایک ماریہ قبطیہؓ تھیں جو حرم نبوی میں داخل ہوئیں۔ دوسری سیرین تھیں جو حضرت حسانؓ کے ملک میں آئیں۔ طبریؒ نے لکھا ہے کہ ماریہ اور سیرین حقیقی بہنیں تھیں اور حاطبؓ بن ابی بلتعہ جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقوقس کے پاس خط دے کر بھیجا تھا ان کی تعلیم سے دونوں خاتونیں خدمت نبوی میں پہنچنے سے پہلے اسلام قبول کر چکی تھیں۔ اس واقعہ کو اس حیثیت سے دیکھنا چاہئے کہ یہ خاتونیں لونڈیاں نہ تھیں اور اسلام قبول کر چکی تھیں۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماریہؓ سے نکاح کیا ہو گا نہ کہ لونڈی کی حیثیت سے وہ آپ کے حرم میں آئیں''۔ (صفحہ 345،346)

مندرجہ بالا حوالہ جات اور اقتباسات سے یہ بات واضح ہے کہ حضرت ماریہؓ ایک آزاد خاتون تھیں، ایک معزز اور شاہی قوم کی خاتون تھیں۔ جن کا ان کی قوم میں خاص عزت و وقار تھا۔ سربراہ مملکت مصر نے بطور تحفہ انہیں پیش کیا تھا۔ وہ کسی جنگ میں نہ پکڑی گئی تھیں۔ وہ اپنی بہن کے ساتھ اور ایک عزیز بھائی کے ساتھ بھجوائی گئیں۔ انہوں نے شروع میں ہی اسلام قبول کر لیا۔ ان سب کوائف کی موجودگی میں ان کے متعلق یہ سمجھنا کہ وہ لونڈی کے طور پر آئیں اور حرم نبوی میں داخل ہوئیں قطعاً درست معلوم نہیں ہوتا۔ مزید برآں تاریخ سے یہ ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کوئی غلام نہیں رکھا اور پھر یہ کہ حضرت ماریہؓ جب حرم نبوی میں داخل ہوئیں تو انہیں پردہ کرایا گیا۔ حضورؐ کا اپنا یہ طریق مبارک بھی اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ حضرت ماریہ ازواج مطہرات میں سے تھیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنی قیمتی تصنیف سیرۃ خاتم النبیین میں اس سوال پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

'' جو دولڑکیاں مقوقس نے بھجوائی تھیں ان میں سے ایک کا نام ماریہ اور دوسری کا نام سیرین تھا اور یہ دونوں آپس میں بہنیں تھیں اور جیسا کہ مقوقس نے اپنے خط میں لکھا تھا وہ قبطی قوم میں سے تھیں اور یہ وہی قوم ہے جس سے خود مقوقس کا تعلق تھا اور یہ لڑکیاں عام لوگوں میں سے نہ تھیں بلکہ مقوقس کی اپنی تحریر کے مطابق ''انہیں قبطی قوم میں بڑا درجہ حاصل تھا'' دراصل معلوم ہوتا ہے کہ مصریوں میں یہ پرانا دستور تھا کہ اپنے ایسے معزز مہمانوں کو جن کے ساتھ وہ تعلقات بڑھانا چاہتے تھے رشتہ کے لئے اپنے خاندان یا اپنی قوم کی شریف لڑکیاں پیش کر دیتے تھے۔ چنانچہ جب حضرت ابراہیمؑ مصر میں تشریف لے گئے تو مصر کے رئیس نے انہیں بھی ایک شریف لڑکی (حضرت ہاجرہ) رشتہ کے لئے پیش کی تھی جو بعد میں حضرت اسماعیل اور ان کے ذریعہ سے بہت سے عرب قبیلوں کی ماں بنی۔ بہر حال مقوقس کی بھجوائی ہوئی لڑکیوں کے مدینہ پہنچنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ماریہ قبطیہؓ کو خود اپنے عقد میں لے لیا اور ان کی بہن سیرین کو عرب کے مشہور شاعر حسانؓ بن ثابت کے عقد میں دے دیا۔

(زرقانی جلد 3 حالات ماریہ قبطیہ و اسد الغابہ)

یہ ماریہ وہی مبارک خاتون ہیں جن کے بطن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادہ ابراہیم پیدا ہوئے جو زمانہ نبوت کی گویا واحد اولاد تھی۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ دونوں لڑکیاں مدینہ پہنچنے سے پہلے ہی حاطبؓ بن ابی بلتعہ کی تبلیغ سے مسلمان ہو گئی تھیں............ یہ سوال کہ آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماریہؓ کو زوجہ کے طور پر اپنے عقد میں لیا یا کہ صرف ملک یمین کے رنگ میں اپنے عقد میں رکھا۔ ایک اختلافی سوال ہے۔ بہر حال دو باتیں قطعی طور پر یقینی ہیں۔ ایک یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماریہؓ کو شروع سے ہی پردہ کرایا۔

(ابن سعد بحوالہ زرقانی جلد 3 ص 272)

اور پردہ کے متعلق ثابت ہے کہ وہ صرف آزاد عورتیں اور ازواج ہی کرتی تھیں۔ چنانچہ روایت آتی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے بعد ایک یہودی رئیس کی بیٹی صفیہؓ کے ساتھ عقد کیا تو صحابہؓ میں اختلاف ہوا کہ کیا یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں یا کہ محض ملک یمین۔ پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پردہ کرایا تو صحابہ نے سمجھ لیا کہ وہ زوجہ ہیں نہ کہ ملک یمین۔

(بخاری بحوالہ زرقانی جلد 3 صفحہ 256)

دوسرے یہ بات بھی تاریخ سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کوئی ذاتی غلام نہیں رکھا بلکہ جو لونڈی غلام بھی آپؐ کے قبضہ میں آیا آپؐ نے اسے آزاد کر دیا۔ اس لحاظ سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ماریہ قبطیہ کو لونڈی کے طور پر اپنے پاس رکھنا بعید از قیاس اور نا قابل قبول ہے۔ واللہ اعلم۔''

(سیرۃ خاتم النبیین ص 201-202)

(ماہنامہ الفرقان ستمبر 1972ء)

محترم سیٹھ اسحاق عثمان میمن صاحب آف لندن کا ذکر خیر

محترم برہان احمد ظفر صاحب۔ ناظر نشر و اشاعت قادیان

خدا تعالیٰ کی شان دیکھئے کہ جب اس نے کسی بندے سے کام لینا ہوتا ہے تو وہ اس کو نیچے سے اُٹھا کر بلندی تک پہنچا دیتا ہے اور پھر کام بھی ایسے ایسے لیتا ہے کہ جو اُن کی وفات کے بعد بھی ان کیلئے صدقہ جاریہ کا کام کرتے ہیں۔ اُنہیں لوگوں میں سے ایک نام محترم سیٹھ اسحاق عثمان صاحب میمن مرحوم کا ہے۔

آپ کے والد صاحب کا نام سیٹھ عثمان یعقوب میمن تھا اور آپ کے والد صاحب نے جماعت کی مالی مدد بھی خوب کی اور خدا تعالیٰ نے آپ کی ایمانداری کو پھل لگائے دنیا بھی خوب کمائی اور دین بھی۔

عام طور پر سیٹھ جن کے ساتھ لگا ہوا ان میں دولت کا خمار بھی دکھائی دے ہی جاتا ہے لیکن آپ میں عاجزی، انکساری اور ملنساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اور ہر آدمی آپ کی بہت عزت کرتا تھا شاید یہی بات تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس ادا کو پسند کر لیا اور آپ سے ایک بہت بڑا کام لیا۔

دراصل آپ کا خاندان ہندوستان کے علاقہ گجرات شہر دوار کا سے آٹھ میل کے فاصلہ پر واقع ایک گاؤں دراستویل نامی تھا۔ آپ کا خاندان میمن قوم سے تعلق رکھتا تھا جو کہ ہندوؤں کی لوہانہ قوم سے ہے اگرچہ یہاں کے لوگوں نے اسلام تو قبول کر لیا تھا لیکن ہندوؤں کے رواج اس قوم میں ویسے ہی رائج تھے۔

آپ کے والد صاحب کے متعلق آتا ہے کہ باوجود اس کے کہ مسلمان کے گھر پیدا ہوئے پھر بھی اسلام کی حقیقت کو جاننے اور سمجھنے کا بے حد شوق تھا۔ اس لئے آپ کے والد صاحب اکثر علماء سے بحث و تکرار کرتے رہتے۔ جس زمانہ میں آپ کے والد صاحب جوانی میں قدم رکھ رہے تھے اس وقت آپ کے والد وہاں کی ایک مسجد کے امام جن کو پیر صاحب کہا جاتا تھا جو صوم وصلوٰۃ کے پابند اور بہت دیندار تھے سے پڑھا بھی کرتے تھے۔ اور یہ وہی زمانہ تھا جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ فرمایا ہوا تھا یہ پیر صاحب جن کا اصلی نام سید علی میاں تھا یہ حکیم بھی تھے اور اکثر اپنی ادویات وغیرہ لینے کی غرض سے دہلی اور لاہور جایا کرتے تھے چنانچہ 1908ء کی بات ہے کہ حضرت مسیح موعود کا وصال لاہور میں ہوا جس کا بہت شور تھا اور اخبارات بھی اس سلسلہ میں بہت کچھ لکھ رہے تھے اس میں پیر صاحب بھی بہت دلچسپی لے رہے تھے۔ چنانچہ جب وہ سفر سے واپس آئے تو لوگوں نے جس طرح عام رواج تھا یہاں کا حال احوال جاننے کے لئے ان سے بات کی تو انہوں نے حضرت مسیح موعود کا تذکرہ بعد نماز مغرب کیا۔ اس پر آپ کے والد صاحب نے مزید استفسار فرمایا تو پیر صاحب نے کہا کہ زمانہ بھی وہی ہے اور نشانات اور علامات بھی پوری ہو چکی ہیں۔ ان پر یقین کر لینا چاہئے۔ اس پر آپ کے والد صاحب نے فرمایا کہ اس صداقت کو کس طرح پرکھا جائے اس پر پیر صاحب نے فرمایا:

اوّل: دعویٰ کرنے والے کا ماضی بے داغ ہو اور اس کی زندگی پرہیزگاری اور اعمال صالحہ میں گزری ہو۔

دوئم: اس کی پیش کردہ تعلیم۔ اگر وہ شخص سچائی پر قائم ہے اور اس کی طرف بلاتا ہے تو وہ سچا انسان ہے۔

کہتے تھے کہ میرے والد صاحب نے یہ بات سن کر پیر صاحب سے کہا کہ آپ اگر سچا مانتے ہیں تو پھر قبول کیوں نہیں کرتے۔ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ میری عمر ستر سال کی ہو گئی ہے۔ اہل وعیال کا بوجھ مجھ پر ہے پیری کا وارث ہوں میرے لئے ایسا بوجھ برداشت کرنا مشکل ہے تم ابھی بچے ہو اس بوجھ کو اٹھا سکتے ہو اس پر خوب غور کر کے قدم اٹھانا انشاء اللہ تمہاری مراد پوری ہوگی۔

محترم عثمان صاحب بتاتے تھے کہ میرے والد صاحب اس کے بعد ہمیشہ ہی معلومات حاصل کرتے اور لوگوں کو پوچھتے رہتے لیکن لوگوں کو یہ بہت برا لگا۔ اور میرے دادا کو ہمیشہ ہی شکایت کرتے آخر معاملہ یہاں تک بڑھا کہ ہمارے دادا نے والد صاحب کو نیروبی بھیجنے کا پروگرام بنایا اور والد صاحب نیروبی چلے گئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے نیروبی میں جماعت قائم تھی وہاں جا کر بھی آپ کے والد صاحب کی جستجو جاری رہی آخر ایک ایسا دن بھی آیا کہ نیروبی کے احمدی احباب سے آپ کی ملاقات ہوگئی اور عین جوانی کے عالم میں آپ کے والد صاحب کو بیعت کر کے جماعت میں شمولیت کی توفیق ملی۔ اس طرح احمدیت اس خاندان میں داخل ہوئی۔

محترم اسحاق عثمان صاحب نے ایک عرصہ تک اپنی زندگی نیروبی میں گزاری اور وہاں کی یادیں ہمیشہ آپ کے دل و دماغ پر چھائی ہوئی تھیں۔ اور جب بھی کبھی اُن کے پاس بیٹھتے تو وہ ہمیشہ ہی ایمان افروز واقعات بیان کیا کرتے آپ اپنے والد کی اولاد سے دوسرے بیٹے تھے آپ کی شادی نیروبی ہی کے حیات خاندان میں جو کہ بڑا ہی مخلص خاندان تھا کے ہاں ہوئی اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بچوں سے نوازا ایک لڑکا جس کا نام محترم نعیم عثمان میمن اور بیٹی طاہرہ بیگم۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس سوال وجواب میں اکثر سوالات کرنے والے محترم بشیر حیات صاحب بچوں کے ماموں تھے۔

آپ افریقہ سے لندن تشریف لے آئے تھے اور یہاں پر بھی تجارت شروع کی اللہ تعالیٰ نے آپ کی تجارت میں غیر معمولی برکت عطا کی۔

آپ ایک تاجر آدمی تھے بات صرف اتنی تھی کہ خاندانی لحاظ سے گجراتی تھے اور گجراتی زبان سے واقف بھی تھے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جب مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کرنے کی تحریک فرمائی تو گجراتی زبان کے لئے حضور کی نظر آپ پر پڑی آپ بتاتے تھے کہ ایک دن حضور نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ عثمان صاحب آپ نے گجراتی زبان میں قرآن کا ترجمہ کرنا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ بات سن کر میرے پیروں کے نیچے سے زمین کھسک گئی کہ میں ایک جاہل تاجر آدمی جس کو ادب سے کوئی واقفیت بھی نہیں اس کو حضور کہہ رہے ہیں کہ قرآن کا ترجمہ کرنا ہے کہتے ہیں کہ میں نے کہا حضور یہ کام میرے سے نہ ہوگا بہت مشکل کام ہے اس پر حضور نے پھر فرمایا کہ نہیں آپ ہی یہ کام کریں گے اور ضرور ہوگا اس پر میں نے پھر یہی کہا کہ حضور یہ کام کسی اور کے سپرد کریں اس پر حضور نے فرمایا کہ میں زیادہ جانتا ہوں میں کہہ رہا ہوں کہ آپ کر سکتے ہیں اس لئے آپ یہ کام شروع کر دیں کہتے ہیں کہ پھر میری کیا مجال تھی کہ میں کچھ کہتا بس سیدھا اٹھا اور دُعائیں لیتا ہوا واپس آ گیا۔

آپ نے قرآن کریم کا گجراتی میں ترجمہ کرنا شروع کیا اور حضور انور کی دُعاؤں کی بدولت اس کام کو بہتر سے بہتر کرتے چلے گئے۔ آپ نے حضور انور کے ارشاد گرامی پر اس قدر تیزی سے کام کیا کہ ایک سال کے اندر اندر آپ نے پورے قرآن کا ترجمہ مکمل کر لیا اور حضور انور کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضور نے ترجمہ کو دیکھ کر فرمایا کہ میں نہیں کہتا تھا کہ آپ کر سکتے ہیں اس پر عثمان صاحب نے کہا یہ تو حضور کی دُعاؤں کا پھل ہے کہ ایک جاہل سے یہ کام لے لیا اور یہ بات کسی معجزہ سے کم نہیں۔

دوسرا مرحلہ اس کی ٹائپ سیٹنگ کا آیا اگر چہ اس کی ٹائپ سیٹنگ کمپیوٹر پر ہونے لگ گئی تھی لیکن لندن میں اس کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہ تھا اور جہاں پر کام ہوتا تھا اُن کے چارجز اس قدر زیادہ تھے کہ نا قابل برداشت۔ اس پر محترم اسحاق عثمان صاحب نے حضور انور کے سامنے یہ تجویز رکھی کہ یہ کام بمبئی سے کروایا جائے اس کام کیلئے سارا رابطہ ہی مکرم سید شہاب احمد صاحب کے ساتھ رہا اور جب عثمان صاحب کے آنے کی باری آئی تو مجھے ایک دن بارہ بجے کے قریب شہاب صاحب کا فون آیا کہ ایک دوست مکرم اسحاق عثمان صاحب لندن سے آ رہے ہیں ان کی فلائٹ دو بجے بمبئی ایئر پورٹ پر آئے گی آپ فوراً چلے جائیں مشن سے ائیر پورٹ کا راستہ ہی ڈیڑھ گھنٹہ کا تھا چنانچہ خاکسار اُن کو لینے کیلئے نکل پڑا۔

عجیب اتفاق ہوا کہ میں نہ ان کو جانتا تھا اور نہ ہی وہ مجھے جانتے تھے میں باہر گیٹ پر کھڑا انتظار کر رہا تھا اور سب پر نظر دوڑاتا جاتا لیکن آخر ایک شخص پر نظریں ہی جم گئی جب وہ میرے قریب آئے تو وہ بھی مجھے ہی دیکھ رہے تھے بس یہ ایک تعلق روحانی تھا کہ ایک دوسرے کو اپنی طرف راغب کر رہا تھا قریب آ کر موصوف نے فرمایا شہاب صاحب میں نے کہا نہیں میں برہان ہوں شہاب صاحب تو نہیں آئے ہیں میں آیا ہوں بس پھر کیا تھا بغل گیر ہوئے اُن کے ساتھ ان کے بھائی کا ایک بیٹا بھی تھا میں اُن کو لے کر مشن آ گیا۔

مشن کی حالت ایسی نہ تھی کہ وہاں ان کی رہائش کا انتظام ہو سکے چنانچہ ایک دوسری جگہ انتظام ہوا۔ ترجمہ قرآن مجید کی ٹائپ کروانے کا معاملہ آیا تو مجھے ہر جگہ ان کے ساتھ جانے کا موقعہ حاصل ہوا کہاں لندن اور کہاں ہندوستان وہ بھی بمبئی شہر جہاں بھیڑ ہی بھیڑ دکھائی دیتی ہے۔ ہم تو بسوں اور ٹرینوں پر جانے کے عادی تھے ہمیں ٹیکسی کی اجازت بھی نہ تھی میں نے اپنی روٹین سے ان کو بس میں سوار کیا اور لے چلا جب دھکم دھکا میں ہم اوپر چڑھے اور نیچے اُترے تو فرمانے لگے بھئی آئندہ بس میں نہ جاؤں گا خیر دوسری مرتبہ سوچا کہ چلو ٹرین سے لے چلیں۔ ٹرین کا مسئلہ تو ایسا ہے کہ بس دروازے کے پاس کھڑے ہو جاؤ تو لوگ خود ہی دھکا دے کر اندر لے جائیں گے۔ اور باہر نکلنا ہو تو کوشش کر کے بس دروازے تک پہنچ جائیں گاڑی کھڑی ہوتے ہی آپ گاڑی سے باہر ہوں گے بمبئی میں ٹرین کا سفر تھا ایک ہی سفر کیا تو فرمانے لگے میں تو آئندہ ٹرین سے بھی نہ جاؤں گا۔ پھر آپ ٹیکسی پر ہی آیا جایا کرتے تھے۔

قرآن کریم کے علاوہ اسلامی اصول کی فلاسفی کے دو تراجم بھی آپ نے کئے ایک دینی اصطلاحات کے ساتھ اور دوسرا بغیر اصطلاحات والا دونوں شائع ہوئے پھر پیغام صلح ''شری کرشن کلکی اوتار اور ایک انتباہ'' وغیرہ کتب کا بھی گجراتی زبان میں ترجمہ کرنے کی آپ کو سعادت حاصل ہوئی۔

غور کریں کہاں لندن کا کھانا اور کہاں ممبئی کا۔ چند دنوں میں ممبئی نے اپنا رنگ دکھایا اور آپ بیمار ہو گئے۔ ایک ماہ کے بعد ہی نامساعد حالات کی بناء پر واپس چلے گئے۔

آپ جماعت کے شیدائی تھے جماعتی کام بڑی دلچسپی سے کیا کرتے اور کبھی کسی خدمت سے انکار نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی اولاد کو بھی خدا تعالیٰ نے دین کی بہترین خدمت کی توفیق عطا کی۔

محترم اسحاق عثمان صاحب کو بڑے بڑے صدمے پہنچے لیکن آپ نے سب کو برضائے الٰہی صبر سے برداشت کیا اُن صدموں میں ایک صدمہ آپ کے بیٹے کا بھی تھا جو کہ عین جوانی ہی میں آپ کو داغ مفارقت دے گیا اور اپنے پیچھے تین بچے اور جوان بیوی کو چھوڑ گیا ان کی تمام تر ذمہ داری آپ ہی کے کندھوں پر آ گئی۔ لیکن آپ نے کبھی بھی ان کو بوجھ نہ جانا بلکہ بڑے پیار سے بچوں کی تربیت کی۔

1989ء میں خاکسار کو لندن جانے کا موقعہ حاصل ہوا حضور سے ملاقات ہوئی تو عثمان صاحب کا بھی ذکر ہوا۔ ممبئی مشن کی بلڈنگ تو نہایت خستہ حال تھی عثمان صاحب فوٹو بھی ساتھ لے کر گئے تھے اس پر حضور نے فرمایا کہ عثمان صاحب پھر آرہے ہیں کہاں ٹھہراؤ گے میں نے ساری حقیقت بیان کر دی اور بتا دیا کہ اگر باتھ روم لیٹرین وغیرہ صحیح ہو جائیں تو پھر میرے پاس رہیں دقت نہ ہوگی حضور نے اُسی وقت ممبئی مشن میں کام کروانے کے بجٹ کی منظوری عنایت فرمائی۔

مشن کا کام مکمل ہو جانے کے ایک ماہ بعد ہی آپ دوبارہ ممبئی تشریف لے آئے۔ ٹائپ سیٹنگ کا کام شروع ہوا موصوف پروف ریڈنگ کرتے میں ساتھ بیٹھتا۔ عثمان صاحب مرحوم بیس بیس گھنٹے کام کرتے تھے کھانا بھی اچھا نہ مل پاتا بیمار بھی تھے جب پروف ریڈنگ کا کام مکمل ہوا تو خاکسار نے پیسٹنگ کا کام شروع کیا میں پیسٹ کرتا تو موصوف چیک کرتے اس طرح صرف دوماہ میں کام مکمل ہو گیا۔ الحمدللہ اور اسی سال ہی 1990ء میں قرآن مجید لندن سے شائع ہو گیا۔

آپ سے چھوٹے بھائی جن کا نام ستار عثمان میمن تھا پہلے ان کی اہلیہ کی وفات ہوگئی پھر چند سال بعد ہی بھائی بھی وفات پا گئے ان کے بھی تین بچے تھے۔ میں نے دیکھا آپ ان بچوں سے بھی نہایت مشفقانہ سلوک کیا کرتے تھے اور ہمیشہ خیال رکھتے۔

والدین کی خدمت نصیب کی باتیں ہیں آپ کے والد صاحب کی وفات تو بہت پہلے ہوگئی تھی لیکن آپ کی والدہ نے بڑی لمبی عمر پائی اور آخری عمر میں محترم اسحاق عثمان صاحب مرحوم کے گھر پر ہی زندگی گزاری آپ کی والدہ نہایت دیندار مخلص اور صالحہ خاتون تھیں۔ ان کی وفات بھی آپ ہی کے گھر ہوئی۔

کہتے ہیں صدمات انسان کو بوڑھا کر دیتے ہیں صحیح بات ہے لیکن آپ نے سب صدمات برداشت کئے اور کبھی بھی کسی مرحلہ پر بھی اس کا اظہار آپ کی زبان سے یا چہرہ سے دکھائی نہ دیتا تھا۔ جب بھی ملاقات ہوئی حال احوال پوچھتے تو بس ایک ہی جملہ زبان پر ہوتا کہ شکر الحمدللہ۔

آپ اس قدر مہمان نواز تھے کہ جو بھی آپ کے گھر آتا اس کی خاطر تواضع کئے بنا اُسے گھر سے کبھی نہ جانے دیتے یہی صفت آگے آپ کی اولاد میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ موصوف کی میرے ساتھ بڑی ہی بے تکلفی تھی میں جب بھی لندن جاتا تو مجھے کہتے میں نے آپ کیلئے کام رکھا ہوا ہے کر کے جانا ہے کام بھی بڑا معمولی ہوتا چونکہ خود ہاتھ سے کام کرنے کے عادی تھے مجھے بھی ساتھ لگا لیتے چلو لگ کریں چلو میٹ بچھا دیں چلو پلستر کر دیں وغیرہ تکلف بالکل نہ کرتے تھے پھر اُن کی صفات میں یہ بات بھی داخل تھی کہ ہر بات جو سلسلہ کے مفاد کے خلاف ہو وہ منہ پر بول دیتے کبھی بھی شرم نہ کرتے تھے اور نہ ہی یہ خوف کہ دوسرا مجھے کیا کہے گا آپ جس دفتر میں بھی جاتے لوگ بڑی عزت سے پیش آتے اور کھڑے ہو جاتے تھے آپ کے چہرہ پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی مذاق بھی خوب کر لیا کرتے تھے۔ اکاؤنٹ دفتر میں بڑی دیر تک خدمت کرتے رہے پھر جلسہ سالانہ کے دنوں میں رجسٹریشن میں ڈیوٹی ہوا کرتی تھی بڑے محنتی اور جفاکش انسان تھے۔

خاکسار 2004ء میں بھی جب اُن سے ملاقات کے لئے گیا تو آپ کو کینسر ہو چکا تھا اور علاج جاری تھا تو یہی فرمانے لگے مجھے منوسمرتی گجراتی بھجوا میں نے ایک مضمون ہندوؤں کے تعلق سے تیار کرنا ہے گویا کہ آخری سانس تک خدمت دین کا شوق اور جذبہ تھا اللہ کرے یہ شوق و جذبہ آپ کی اولاد میں بھی قائم رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے افراد جماعت کو یہ تحریک فرمائی کہ وہ اپنے بزرگوں کی قربانیوں کے حالات جمع کریں تو آپ نے اپنی بڑی بہن امینہ عثمان میمن صاحبہ کو اس طرف توجہ دلائی جو بھی حالات انہوں نے جمع کئے وہ خاکسار کو دیئے کہ میں اُن کو ٹھیک طرح مرتب کر دوں چنانچہ ان کی خواہش پر خاکسار کو اُن کے والد صاحب کے ایمان افروز واقعات مرتب کرنے کی بھی توفیق حاصل ہوئی جو کہ کتابی صورت میں شائع ہوئے۔ ہمیشہ ہی اس کتاب کا ذکر کیا کرتے اور خواہش ظاہر کرتے کہ کچھ اور بھی بتاؤں گا اس کو بھی آئندہ کی اشاعت میں شامل کرنا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ بات منظور نہ تھی اور آپ ایک سال کی لمبی بیماری کے بعد لندن میں مورخہ 11 دسمبر 2004ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ آپ کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کے نمونہ پر چلتے ہوئے ان کے لئے صدقہ جاریہ بننے والے ہوں آمین۔

آثار قیامت

نوائے وقت کے کالم نگار (سر راہے) لکھتے ہیں

دو خبریں، لگتا ہے معنوی اعتبار سے جڑواں ہیں۔ ایک یہ کہ امریکی تاریخ میں پہلی بار وائٹ ہاؤس میں قرآن رکھ دیا گیا ہے، دوسری یہ کہ دوماہ کے چینی بچے نے بولنا شروع کر دیا ہے۔

زمین پر زندگی کا ڈرامہ اب پردہ گرنے کے قریب پہنچ گیا ہے اس لئے ارضی و سماوی آفات کا ٹیمپو تیز ہو گیا ہے اور خیر و شر کا نتھارا بھی ہونے کو ہے۔ غیر معمولی واقعات بھی ظہور پذیر ہونے لگے ہیں۔ مسلم امہ تو وائٹ ہاؤس میں داخل نہیں ہو سکی، قرآن خود چل کر وہاں پہنچ گیا ہے۔ چینی ماں کی گود میں دو ماہ کا بچہ بول پڑا ہے، جیسے عیسیٰ ؑ ابن مریم نے پیدا ہوتے ہی پنگھوڑے میں انی عبداللہ کہہ دیا تھا۔ وہ تو پیغمبر تھے اور معجزہ ان کی کوالیفیکیشن، مگر چینی بچہ دوماہ کی عمر میں کیسے بولنے لگا، یہ معجزہ تو نہیں، آثار قیامت میں سے ضرور ہے۔

(نوائے وقت 20 اکتوبر 2005ء)

شعر پڑھئے شاعر پہچانئے

اجزا اور ان کے خواص کی پہچان کے لئے انسان نے کئی طریقے ایجاد کئے ہیں۔ اسی طرح افکار اور ان کی شناخت کے لئے بھی کئی پیمانے مستعمل ہیں۔

کہتے ہیں کہ پھول اپنی خوشبو سے پہچانا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر انسان پر اشعار کا مفہوم بھی منفرد انداز میں اثر دکھاتا ہے۔

کبھی آپ نے یہ دلچسپ تجزیہ کیا کہ کسی کو مختلف شعراء کے اشعار سنائیں لیکن شاعر کا نام نہ بتائیں۔ اب سننے والے سے پوچھیں یہ اشعار کس شاعر کے ہو سکتے ہیں تو بڑے دلچسپ جواب سامنے آئیں گے اس تجزیے کا زیادہ لطف تب آتا ہے جب اشعار تو بلند پایہ ہوں مگر اتنے مشہور نہ ہوں کہ آسانی کے ساتھ شاعر کا نام معلوم ہو جائے۔ میرا خیال ہے کہ ادبی رسائل ایسے سلسلے جاری کریں جس میں شعروں کی شناخت کے لئے قارئین کو اپنے ذوق کو پرکھنے کا موقع ملے۔

کبھی انسان اس سے متاثر ہوتا ہے کہ کس شاعر کا یہ کلام ہے اور کبھی اس بات سے متاثر ہوتا ہے کہ کلام فلاں شاعر کا ہے۔ الغرض دونوں عمل ذہن پر اپنا خاص رنگ ڈالتے ہیں۔

مثال کے طور پر اپنے حافظہ کے گوشے سے پوچھئے، درج ذیل اشعار لکھنے والوں کے نام کیا کیا ہیں۔

(1)

جنہیں ملی ہے غنا کی دولت، غموں کا سہنا ہے جن کی عادت
کہاں وہ دست سوال اپنا، جہاں کے آگے پسارتے ہیں

(2)

فاصلے منزل جاناں کے ہوئے اور دراز
راہ کچھ اور بھی دشوار ہوئی جاتی ہے

(3)

وہ جیتنے پہ ہوں مائل تو عاشق صادق
خوشی سے جان کی بازی بھی ہار دیتے ہیں

(4)

زندگی کی یہی قیمت ہے کہ ارزاں ہو جاؤ
نغمہ درد لئے موجۂ خوشبو کی طرح

(5)

ہماری محفل حسرت کی جس سے رونق تھی
وہ بجھ گیا ہے چراغ مزار کہتے ہیں

(نوٹ: مضمون آگے پڑھنے سے قبل اپنے تجزیہ کے نتائج دیکھ لیجئے)

کیا آپ کو اس تجزیہ سے یہ نام سوجھے، علیم، ناہید، راجیکی، محمود، ثاقب۔ اب اپنے اولین تجزیہ پر نظر ثانی کیجئے۔

مکمل جواب یہ ہیں۔

شعر نمبر 1: ثاقب زیروی

شعر نمبر 2: عبدالمنان ناہید

شعر نمبر 3: حضرت سید نا محمود

شعر نمبر 4: عبید اللہ علیم

شعر نمبر 5: مصلح الدین راجیکی

امید ہے ایسے دلچسپ سلسلے ہمارے رسائل کی ادبی زینت کا باعث ہوں گے اور دیگر لکھنے والے بھی ایسے ادبی تجزیات بھجواتے رہیں گے۔ اس امر پر خاص توجہ رہے کہ اشعار اور شعراء کے انتخاب میں وسیع تر مثالوں اور نئے لکھنے والوں کو بھی موقع دیا جائے۔

عبداللہ ندیم صاحب

سپین کا قومی دن

ڈکٹیٹر Franco کے زمانے میں سپین کا قومی دن 18 جولائی کو منایا جاتا تھا۔ ڈکٹیٹر شپ کے خاتمہ کے بعد جب جمہوریت آئی تو لوگوں نے ڈکٹیٹر شپ کی یادوں کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ قومی دن کو بھی تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ 1987ء میں قومی دن 18 جولائی کی بجائے 12 اکتوبر کو منانے کا فیصلہ کیا گیا اور اب 12 اکتوبر کو ہی قومی دن منایا جاتا ہے۔

12 اکتوبر 1492ء کو کولمبس نے امریکہ دریافت کیا تھا اس لئے 12 اکتوبر کی تاریخ رکھی گئی۔ اس لئے اس قومی دن کے نام ''قومی دن'' کے علاوہ ''Dia de Las Razas'' یعنی نسلوں کے (اجتماع) کا دن اور Dia de La Cultura یعنی کلچر (کے اجتماع) کا دن بھی رکھا گیا لیکن Dia de La Hispanidad یعنی ہسپانیہ کا دن اور یہی نام قومی دن کے لئے زیادہ مشہور ہے۔

ابتداء تو جوش و خروش سے یہ دن منایا جاتا رہا ہے لیکن جمہوریت کے ساتھ جب صوبائی حکومتوں کے ڈھانچے مضبوط ہو گئے تو ہر صوبہ نے اپنی شناخت کے لئے اپنا اپنا دن مقرر کر کے اس کو منانا شروع کر دیا اور اب صوبائی دن تو جوش و خروش سے منایا جاتا ہے لیکن 12 اکتوبر کا دن بادشاہ کی ایک تقریر تک محدود ہو گیا ہے یا پھر اس دن کسی عمارت کا افتتاح کر لیا جاتا ہے۔

گزشتہ سالوں میں 12 اکتوبر کی بجائے 6 دسمبر جو کہ Constitution کا دن ہے کو قومی دن قرار دیئے جانے کی کوشش بھی ہوئی لیکن اس کی منظوری نہیں ہو سکی۔

حاصل مطالعہ..مبشر احمد خالد صاحب

معروف فرانسیسی سیاح برنیئر کا سفر ہندوستان

برنیئر 1620ء میں فرانس کے شہر انجور کے ایک کاشتکار کے گھرانے میں پیدا ہوا تھا۔ ابتداء ہی سے اس کو علم حاصل کرنے اور دنیا کے مختلف ملکوں کو دیکھنے کا شوق پیدا ہو گیا تھا۔ چنانچہ اس نے 1647ء میں جرمنی، پولینڈ، سوئٹزرلینڈ اور اٹلی کی سیر کی اور ان ملکوں کی سیاسی اور سماجی زندگی کا گہرا مطالعہ کیا۔ 1652ء میں اس نے ڈاکٹر آف میڈیسن کی ڈگری حاصل کی۔ فرانس کے مشہور فلسفی گینڈی نے اس کی تربیت اور ذہنی نشوونما میں خاص طور پر دلچسپی کا اظہار کیا اور حقیقت یہ ہے کہ برنیئر میں تنقیدی فکر اور تلاش وجستجو کا جو جذبہ نظر آتا ہے وہ گینڈی کا ہی فیضان ہے۔

سفرنامے لکھنے کا رواج زمانہ قدیم سے ہے۔ اب تک ہر زبان میں ان گنت سفرنامے لکھے جا چکے ہیں۔ مغربی سیاحوں میں مارکوپولو (1254ء۔1324ء) اور عرب سیاحوں میں ابن بطوطہ (1304ء۔1368ء) نے غیر معمولی شہرت پائی ہے۔

سترہویں صدی کے دوران مسلم ہندوستان میں دنیا کے مختلف حصوں سے سیاح آئے اور انہوں نے اپنی تحریروں میں یہاں کے بارے میں بڑا متنوع اور دلچسپ مواد مہیا کیا ہے۔ ان کی اہمیت اس لحاظ سے اہم ہے کہ وہ عہد وسطیٰ کی سیاسی، معاشی اور معاشرتی زندگی کو اجاگر کرتے ہیں۔ جس سے اس عہد کی تاریخیں عموماً خالی ہیں۔ مگر اس دور کے کسی سیاح نے ہندوستان کے حالات کا اتنا تفصیلی اور گہرا جائزہ نہیں لیا جتنا کہ مشہور فرانسیسی سیاح برنیئر نے لیا تھا۔

1654ء میں برنیئر مشرقی ممالک کو دیکھنے اور وہاں کے حالات کا مطالعہ کرنے کی نیت سے نکل کھڑا ہوا۔ تین چار سال تک شام، مصر، فلسطین وغیرہ میں گھومتا رہا۔ اور بالآخر 1658ء میں بندرگاہ سورت پر آ پہنچا۔ یہ زمانہ وہ تھا جب شاہ جہاں کے بیٹوں میں خانہ جنگی کا بازار گرم تھا۔ اور سارے ملک کی سیاسی زندگی اس ہنگامہ آرائی سے متاثر تھی۔

پس ہندوستان کو قریب سے دیکھنے اور اس کو سمجھنے کا جذبہ برنیئر کو جگہ جگہ لے گیا۔ امراء کی مجلسوں میں پہنچا۔ نان بائیوں کی دوکانوں پر بیٹھا۔ سورج گرہن کے میلوں میں شریک ہوا۔ جوگیوں اور فقیروں سے باتیں کیں۔ بنارس میں پنڈتوں سے ملا۔ پیر پنجال میں درویشوں سے ملاقات کی۔ شکریوں کے حالات کی ٹوہ لگائی۔ غرض سیاسی، سماجی اور اقتصادی زندگی سے متعلق چھوٹی سے چھوٹی کوئی چیز ایسی نہ تھی جس پر اس کی نظر نہ گئی ہو۔

برنیئر تقریباً 14 سال تک ہندوستان میں رہا۔ اور کشمیر سے لے کر گولکنڈہ اور سورت سے لے کر قاسم بازار تک ہر جگہ گھوما۔ کبھی لال قلعہ سے ملک کے سیاسی اور سماجی حالات کا جائزہ لیا اور کبھی بنگال کے تجارتی مرکزوں میں بیٹھ کر ہندوستان کی اقتصادی حالات پر نظر ڈالی۔ جب کشمیر کے دلفریب مناظر میں پہنچا تو بے اختیار پکار اٹھا۔

"کشمیر پر فریفتہ ہو گیا ہوں۔ اس کی خوبصورتی میرے تخیلات اور تصورات سے بالاتر ہے۔ دنیا کا کوئی حصہ اس کی خوبیوں کو نہیں پہنچا۔"

برنیئر کا چھوٹی سے چھوٹی چیز کو باریک بینی سے دیکھنا اور ہر جہت سے اس کا جائزہ لینے کا اندازہ اس جواب سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے جو اس نے مسٹر تھیوی نٹ کے اس سوال کے ضمن میں دیا ہے۔

مسٹر تھیوی نٹ کا سوال یہ تھا کہ:

آیا یہ سچ ہے کہ یہودی ایک بہت لمبے عرصہ سے کشمیر میں بود و باش رکھتے ہیں۔ اور آیا ان کے پاس کتاب مقدس موجود ہے یا نہیں اور اگر ہے تو ان کی اور ہماری کتاب عہد عتیق میں کچھ اختلاف ہے یا نہیں؟

چنانچہ اس سوال کا جواب برنیئر اپنے معروف سفرنامہ ہند میں دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

"اگر میں یہودیوں کو اس پہاڑی ملک میں دیکھ پاتا تو مجھ کو ویسی ہی خوشی ہوتی جیسی تھیوی نٹ صاحب کو۔ میری مراد ان یہودیوں سے ہے جن کے پائے جانے کی صاحب موصوف خواہش رکھتے ہیں۔ یعنی وہ یہودی جو ان قبائل کی اولاد سے ہوں جن کو شال میشے سر نے جلاوطن کیا تھا۔ لیکن صاحب موصوف کو آپ یقین دلائیے کہ گو بظن غالب بعض وجوہ سے پایا جاتا ہے کہ ان میں سے بعض لوگ پہلے اس ملک میں آباد تھے لیکن اب تو یہاں کے کل باشندے ہندو ہیں یا مسلمان، البتہ چین میں غالباً اس قوم کے لوگ موجود ہیں۔ کیونکہ میں نے اپنے پادری صاحب مقتدائے فرقہ جیسویٹ کے پاس، جو دہلی میں رہتے ہیں، اس فرقہ کے ایک پادری صاحب باشندۂ جرمنی مقیم شہر بیجنگ دارالسلطنت چین کے خطوط دیکھے ہیں جن میں وہ لکھتے ہیں کہ 'میری اس شہر بیجنگ میں یہودیوں سے گفتگو ہوئی ہے جو مذہب موسوی کے پابند ہیں اور توریت وغیرہ کتب عہد عتیق ان کے پاس موجود ہیں۔ ان کو حضرت عیسیٰ کی وفات کا حال مطلق معلوم نہیں اور انہوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ فرقہ جیسویٹ کے پادری صاحب کو ہم اپنا کاکان مقرر کر لیں گے بشرطیکہ پادری صاحب سؤر کے گوشت کے کھانے سے پرہیز کریں'۔ بہرحال کشمیر میں یہودیت کی بہت سی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ پیر پنجال سے گزر کر جب میں اس ملک میں داخل ہوا تو دیہات کے باشندوں کی صورتیں یہودیوں کی سی دیکھ کر مجھے حیرت ہوئی۔ ان کی صورتیں اور ان کے طور پر طریق اور وہ ناقابل بیان خصوصیتیں جن سے ایک سیاح مختلف اقوام کے لوگوں کی خود بخود شناخت اور تمیز کر سکتا ہے، سب یہودیوں کی پرانی قوم کی سی معلوم ہوتی تھیں۔ میری بات کو آپ محض خیالی ہی تصور نہ فرمائیے گا۔ ان دیہاتیوں کے یہودی نما ہونے کی نسبت ہمارے پادری صاحب اور بہت سے یورپینوں نے بھی میرے کشمیر جانے سے بہت عرصہ پہلے ایسا ہی لکھا ہے۔

دوسری علامت یہ ہے کہ اس شہر کے باشندے باوجودیکہ تمام مسلمان ہیں مگر پھر بھی ان میں سے اکثر کا نام موسیٰ ہے۔

تیسرے یہاں یہ عام روایت ہے کہ حضرت سلیمان اس ملک میں آئے تھے اور بارہ مولا کے پہاڑ کو کاٹ کر انہی نے پانی کا راستہ کھول دیا تھا۔

چوتھے یہاں لوگوں کو یہ بھی گمان ہے کہ حضرت موسیٰ نے شہر کشمیر ہی میں وفات پائی تھی اور ان کا مزار شہر سے قریب تین میل کے ہے۔

پانچویں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ یہاں عموماً سب لوگوں کو یہ عقیدہ ہے کہ ایک اونچے پہاڑ پر جو ایک مختصر اور نہایت ہی پرانا مکان نظر آتا ہے، اس کو حضرت سلیمان نے تعمیر کرایا تھا اور اسی سبب سے اس کو آج تک تخت سلیمان کہتے ہیں۔

مشفق من! وجوہ مذکورہ کے باعث سے آپ دیکھو گے کہ میں اس بات سے انکار کرنا نہیں چاہتا کہ یہودی لوگ کشمیر میں آ کر نہ بسے ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ پہلے تو ان کے مذہبی مسائل زمانہ پا کر بگڑ گئے ہوں گے اور آخر کار رفتہ رفتہ تنزل کرتے کرتے بت پرست بن گئے ہوں گے اور بعد ازاں مثل اور بہت سے بت پرستوں کے، مذہب اسلام اختیار کرنے کی طرف مائل ہو گئے ہوں گے۔ اور یہ بات تو تحقیق ہے کہ بہت سے یہودی ایران میں مقامات لار اور اصفہان آباد ہیں اور ہندوستان میں بھی جزیرہ گوا اور کوچین کے بعض مقامات میں بستے ہیں اور میں سنتا ہوں کہ ایتھوپیا میں تو یہودی بہت ہی زیادہ آباد ہیں جو اپنی شجاعت اور جنگی لیاقتوں کی وجہ سے مشہور ہیں اور اگر میں ان دو سفیروں کی بات کا یقین کروں جو حال ہی میں شاہ ایتھوپیا کی طرف سے اورنگ زیب کے دربار میں آئے ہوئے تھے تو پندرہ سولہ برس ہوئے وہاں ایک یہودی ایسا زبردست ہو گیا تھا کہ اس نے ایک دشوار گزار چھوٹے سے کوہستانی ضلع میں خودمختار ریاست قائم کر لینے کی کوشش کی تھی۔

(برنیئر کا سفرنامہ ہند 64-363)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بھی برنیئر کے سفر کشمیر کا ذکر اپنی کتاب بعنوان "مسیح ہندوستان میں" روحانی خزائن جلد 15 ص 94 پر کیا ہے۔

پس اس لحاظ سے ڈاکٹر فرانس "برنیئر کا سفرنامہ ہند" بہت ہی معلوماتی اور دلچسپ ہے۔ جس میں ہندوستان کے اس دور کے متعلق ہر طرح کی معلومات موجود ہیں۔ مطالعہ کا شوق رکھنے والے اس سفرنامے کا مطالعہ کر کے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اور ہندوستان کے متعلق ہر قسم کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

کسی سے مفت کام لینا پسند نہ کرتے تھے

حضرت مستری قطب الدین صاحب مرحوم بہت بڑے کاریگر تھے۔ اسلحہ کے بنانے میں بھی بڑے ماہر تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ مجھے حضرت مسیح موعود نے سخت گرمی کے موسم میں بارہ بجے بلوایا۔ حافظ حامد علی مرحوم بلانے کے لئے آئے۔ میں اس وقت حاضر ہوا۔ حضرت مسیح موعود ایک اندھیری سی کوٹھڑی میں دروازہ بند کر کے تشریف فرما تھے۔ آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا کہ اس ڈیسک کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی ہے اس کی مرمت یہیں میرے پاس بیٹھ کر کر دیں۔ میں نے عرض کی حضور دوکان پر لے جاؤں تو آسانی رہے گی۔ فرمایا دوکان پر لے جانے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس میں میری پرانی یادداشتیں ہیں اور ان کی سب ترتیب میرے ذہن میں ہے۔ خالی کرنے سے ترتیب بگڑ جائے گی اور مجھے تکلیف ہو گی۔ چنانچہ میں نے وہیں درست کر دیا۔ حضور بہت خوش ہوئے۔ فرمایا اجرت کیا چاہئے؟ میں نے عرض کیا کہ حضور میں خدمت دین کے لئے آیا ہوں۔ اگر میں بھی اجرت لے کر کام کروں تو مجھے ثواب تو نہ ہوا۔ فرمایا یہ خیال مت کرو کہ ثواب نہیں ہو گا۔ ثواب ضرور ملے گا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کے دل میں اخلاص ہے۔ میرے گھر کے کاموں کا سلسلہ وسیع ہے۔ میں آپ لوگوں کو تکلیف دینا نہیں چاہتا کہ کسی سے مفت کام لوں۔ آپ لوگوں کی خدمت تو میرے ذمہ ہے۔ یہ آپ لوگوں کا احسان ہے کہ مزدوریاں کرتے ہیں اور اپنا گزارہ کرتے ہیں۔ اس طرح میرا بوجھ ہلکا کرتے ہیں ......آپ مجھ سے مزدوری دگنی لیا کریں۔ مستری صاحب مرحوم نے فرمایا مگر میں نے اپنی مزدوری کبھی حضور سے دگنی نہیں لی۔ (الفضل 10 مارچ 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52993 میں طاہرہ صدیقہ

زوجہ یوسف علی عمران قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 100.123 گرام مالیتی اندازاً -/98480 روپے۔ 2- حق مہر -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا البشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 یوسف علی عمران خاوند موصیہ

مسل نمبر 52994 میں نعیم الرحمٰن

ولد عطاء الرحمٰن قوم راجپوت (منج) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 اختر محمود لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 نفیس الرحمٰن ولد عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 52995 میں تسنیم سحر

بنت عطاء الرحمٰن قوم راجپوت منج پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم سحر گواہ شد نمبر 1 اختر محمود لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم الرحمٰن لاہور کینٹ

مسل نمبر 52996 میں عائشہ کرن

بنت حبیب الرحمٰن صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ کرن گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد بٹ لاہور گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد بٹ لاہور

مسل نمبر 52997 میں سلیم اکبر

ولد منظور احمد مرحوم قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- پلاٹ برقبہ 9 مرلہ اندازاً مالیتی -/45000 روپے جس میں ہم 7 بہن بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم اکبر گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن اختر ولد محمد بخش گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری محمد

مسل نمبر 52998 میں شہزادی بیگم

بیوہ ملک عزیز احمد مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 2- نقد رقم -/200000 روپے۔ 3- انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہزادی بیگم گواہ شد نمبر 1 منور احمد قاسم وصیت 19021 گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمد اکرم وصیت نمبر 16771

مسل نمبر 52999 میں نثار احمد

ولد فضل احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ ایک عدد مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 آصف احمد ولد مولا بخش

مسل نمبر 53000 میں دردانہ قمر

زوجہ نثار احمد طاہر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ 2- طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ دردانہ قمر گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد اسلم احمد نگر

مسل نمبر 53001 میں صفیہ نذیر

زوجہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالشکر ربوہ مالیتی -/250000 روپے۔ 2- حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ نذیر گواہ شد نمبر 1 حافظ اسد اللہ وحید ولد نذیر احمد دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد منظور احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر 53002 میں عامر شہزاد

ولد محمد ایوب قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد خادم حسین نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27111

مسل نمبر 53003 میں صبغۃ اللہ عتیق

ولد نعیم اللہ رفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم (جامعہ احمدیہ) عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (منعم) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صبغۃ اللہ عتیق گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 انوارالحق ولد عبدالرحیم خان دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 53004 میں مرزا طلحہ احمد بشیر

ولد مرزا مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا طلحہ احمد بشیر گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ملک ولد عبدالمجید ملک لاہور کینٹ

مسل نمبر 53005 میں راحت نصیر

زوجہ کرنل نصیر الحق قوم کاکازئی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پچیس تولے مالیتی 250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت نصیر گواہ شد نمبر 1 کرنل نصیر الحق خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد سردار احمد لاہور کینٹ

مسل نمبر 53006 میں مریم انور

بنت انور احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم انور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی محمد سرگودھا گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 24271

مسل نمبر 53007 میں امتہ المتین

زوجہ عبدالقیوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ 3 ماشہ مالیتی 34500/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 11000/- روپے۔ 3۔ واشنگ مشین مالیتی 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد وصیت نمبر 34015 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد چوہدری عبدالحمید

مسل نمبر 53008 میں نیلم شہزادی

بنت ارشد علی رضا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیلم شہزادی گواہ شد نمبر 1 ارشد علی رضا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 53009 میں عالیہ ارشد

بنت ارشد علی رضا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 ارشد علی رضا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 53010 میں نسرین عرفان

زوجہ عرفان احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چائنہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے چھ تولے مالیتی اندازاً 54000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین عرفان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 53011 میں منور احمد

ولد چوہدری غوث محمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 12 مرلہ اندازاً 2150000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6300/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری غوث محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 53012 میں محمود احمد

ولد چوہدری غوث محمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک نیو شادباغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی اندازاً مالیتی 1200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6200/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 53013 میں محمد امین

ولد چوہدری قاسم علی قوم کاکڑ (جٹ) پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ شاد باغ رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی 1500000/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان گلستان ٹاؤن 5 مرلہ اندازاً مالیتی 1000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6200/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 53014 میں صباح اسلام

بنت نعیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباح اسلام گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حماد بن خالد ولد عبدالخالق خالد ربوہ

مسل نمبر 53015 میں بشریٰ ظفر ملک

زوجہ الحاج کریم ظفر ملک قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 100000/- روپے۔ 2۔ بینک بیلنس 100000/- روپے۔ 3۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ظفر ملک گواہ شد نمبر 1 الحاج کریم ظفر ملک وصیت نمبر 30245 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ لاہور کینٹ

مسل نمبر 53016 میں ساجدہ امجد خالد

زوجہ راشد امجد خالد قوم خوجہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 113 تولہ مالیتی 1017000/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان لاہور کینٹ میں 1/3 حصہ۔ 3۔ حق مہر ادا 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ امجد خالد گواہ شد نمبر 1 راشد امجد خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر وصیت نمبر 17779

مسل نمبر 53017 میں راشد امجد خالد

ولد چوہدری محمد خالد قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ڈیفنس لاہور 2۔ پلاٹ واقع ڈیفنس لاہور۔ 3۔ شیئرز شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز مالیتی 2160000/- روپے۔ 4۔ شیئرز شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز مالیتی 18,43,610/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 65000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد امجد خالد گواہ شد نمبر 1 محمد

بشیر وصیت نمبر 17779 گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر احمد ولد مرزا منور احمد مرحوم لاہور

مسل نمبر 53018 میں کرنل نصیر الحق خان

ولد ظہیر الحق خان مرحوم قوم کاکازئی پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1۔ 50/ ایکڑ زمین زرعی (برائے گھوڑی پال) جو 10 سال کے لئے فوج سے ملی ہے۔ -2۔ 12 کنال اراضی واقع خانپور شہر مالیتی 1200000/- روپے۔ -3۔ کار مالیتی 350000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/-+8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 324000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کرنل نصیر الحق خان گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد سونگی ولد نصیر احمد سونگی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 53019 میں احسان الحق قمر

ولد چوہدری عبدالرزاق قوم جسوال پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان الحق قمر گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد پاشا ولد چوہدری محمد امین لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 رشید خالد ولد سردار محمد لاہور

مسل نمبر 53020 میں حمیرہ کنول زکریا

بنت ونگ کمانڈر محمد زکریا داؤد پیشہ فارماسسٹ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1۔ مکان واقع ڈیفنس لاہور کا 1/5 حصہ۔ -2۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی 30000/- روپے۔ -3۔ پلاٹ کی خرید میں ڈالا گیا حصہ 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرہ کنول گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان زکریا ولد محمد زکریا داؤد

مسل نمبر 53021 میں محمودہ شفیق

زوجہ محمد شفیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1۔ حق مہر وصول شدہ 15000/- روپے۔ -2۔ 88 گرام طلائی زیور مالیتی 51200/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ شفیق گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد رفیق وصیت نمبر 18581 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری رحمت خاں مرحوم لاہور

مسل نمبر 53022 میں نوید خان شیروانی

ولد جاوید اقبال خان شیروانی قوم شیروانی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہر مرید پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید خان شیروانی گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی لاہور گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یوسف ولد محمد اسماعیل لاہور

مسل نمبر 53023 میں امتہ الرحمٰن

بنت حکیم محمد افضل فاروق قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچشریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد افضل فاروق والد موصیہ وصیت نمبر 13803 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم طاہر ولد حکیم محمد افضل اوچشریف

مسل نمبر 53024 میں ماسٹر تاج محمد آرائیں

ولد لعل دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 2000ء ساکن پڈعیدن شہر ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1۔ دوکان ایک عدد مالیتی 400000/- روپے۔ -2۔ بینک بیلنس 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور کرایہ دوکان مبلغ 1500/- روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر تاج محمد آرائیں گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم عمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 21723

مسل نمبر 53025 میں بشریٰ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم بھوپال پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی 18000/- روپے۔ -2۔ حق مہر بذمہ خاوند 1400/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1900/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بشارت گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد سندھی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53026 میں ڈاکٹر طاہر احمد مرزا

ولد ڈاکٹر مبشر احمد مرزا قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتحین ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر طاہر احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 2[illegible]824 گواہ شد نمبر 2 قیصر فاروق سندھو بیوت الحمد کالونی ربوہ

مسل نمبر 53027 میں شمائلہ فرحت

بنت محمد افضل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 132 رگ۔ب جوگندر سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ فرحت گواہ شد نمبر 1 محمد افضل والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر معلم وقف جدید وصیت نمبر 29839

مسل نمبر 53028 میں نائلہ فرحت

بنت محمد افضل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 132 رگ۔ب جوگندر سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ فرحت گواہ شد نمبر 1 محمد افضل والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر وصیت نمبر 29839

مسل نمبر 53029 میں فرحانہ اقبال

بنت ظفر اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد (سندھ) ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1۔ طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی 1500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ اقبال گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد نورولی گواہ شد نمبر 2 احسن احمد ولد محمد الدین بشیر آباد

مسل نمبر 53030 میں مبارکہ طلعت

بنت غلام رسول قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 90 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ طلعت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بسراء ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم بھٹی ولد شہاب الدین

مسل نمبر 53031 میں نبیلہ ریاض

بنت ریاض احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں آدھا تولہ مالیتی اندازاً 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ ریاض گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 اویس احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 53032 میں آصفہ صدف

بنت غلام رسول قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ صدف گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بسراء ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم بھٹی ولد شہاب الدین

مسل نمبر 53033 میں کوثر طاہرہ

بنت غلام رسول قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 90 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر طاہرہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بسراء ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم ولد شہاب الدین

مسل نمبر 53034 میں معید حامد

ولد حمید الحامد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22800/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معید حامد گواہ شد نمبر 1 حمید الحامد وصیت نمبر 22480 گواہ شد نمبر 2 کاشف عزیز جہانگیری بہارہ کہو

مسل نمبر 53035 میں عامر سعید ذیشان

ولد محمد سعید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر سعید ذیشان گواہ شد نمبر 1 معید حامد بہارہ کہو گواہ شد نمبر 2 عدنان سعید بہارہ کہو

مسل نمبر 53036 میں آصف منصور

ولد منصور احمد جاوید قوم راجپوت کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف منصور گواہ شد نمبر 1 معید حامد ولد حمید الحامد گواہ شد نمبر 2 انس منصور ولد منصور احمد جاوید

مسل نمبر 53037 میں عظمیٰ صدیق

زوجہ رانا صدیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی 80000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ صدیق گواہ شد نمبر 1 رانا صدیق احمد ولد رانا منیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید اسلام آباد

مسل نمبر 53038 میں عدنان سعید

ولد محمد سعید قوم آرائیں پیشہ ٹیلرنگ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان سعید گواہ شد نمبر 1 معید حامد ولد حمید الحامد گواہ شد نمبر 2 عامر سعید ذیشان بہارہ کہو

مسل نمبر 53039 میں عاصمہ نیلم

زوجہ سلطان احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 40000/- روپے۔ 2۔ زیور 80 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ نیلم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بسراء ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم بھٹی ولد شہاب الدین

مسل نمبر 53040 میں رشیدہ بیگم

بیوہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 1/2 ایکڑ واقع احسن آباد ضلع گوجرانوالہ۔ 2۔ طلائی زیور 30 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ اور ٹھیکہ زرعی اراضی مبلغ 12000/- روپے سالانہ آمد جائیداد پالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد شہاب الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نذیر احمد۔ بشیر آباد

مسل نمبر 53041 میں مرزا محمود احمد

ولد مرزا نذیر احمد مرحوم قوم مغل پیشہ میڈیکل سٹور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع بشیر آباد۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع باغ احمد اسلام آباد اس وقت مجھے مبلغ 6500/- روپے ماہوار بصورت میڈیکل سٹور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم وصیت نمبر 19491 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 53042 میں محمد شریف ناز

ولد رونق علی قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 281 ر ج ب دا کھڑی ضلع ٹوبہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع دوا کھڑی مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔ 2۔ رقبہ ایک کنال 14 مرلہ واقع پکا آنا اندازاً مالیتی 900000/- روپے قرض قابل ادا تقریباً 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد محمد شریف ناز گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد چوہدری عبدالواحد کچا گوجرہ

مسل نمبر 53043 میں بشریٰ پروین

زوجہ محمد شریف ناز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 281/ج۔ب ضلع ٹوبہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 25000/-روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/-روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ناز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد طاہر ولد محمد رشید

مسل نمبر 53044 میں اسامہ مسعود

ولد مسعود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400/-روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسامہ مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ رائے ونڈ

مسل نمبر 53045 میں بشریٰ ناہید

بنت مسعود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/-روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ رائے ونڈ

مسل نمبر 53046 میں میاں مقبول احمد ناصر ایڈووکیٹ

ولد میاں عارف محمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ وکالت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چشتیہ پارک چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع ٹھل کرم ضلع راجن پور مالیتی 500000/-روپے۔2۔زرعی اراضی پونے چار ایکڑ موضع چک نمبر 9 ضلع بہاولنگر مالیتی 400000/-روپے۔3۔بینک بیلنس 50000/-روپے۔4۔رہائشی مکان چشتیاں مالیتی 1100000/-روپے۔5۔حصہ وارثت مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ۔6۔حصہ وارثت پلاٹ ڈیڑھ کنال واقع محلّہ نصیر آباد ربوہ۔س وقت مجھے مبلغ 20000/-روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں مقبول احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود گردیزی ولد محمد یوسف گردیزی گواہ شد نمبر 2 چوہدری ثناء اللہ خاں ولد چوہدری عمر الدین مرحوم چشتیاں

مسل نمبر 53047 میں طاہرہ مبارکہ

زوجہ میاں مقبول احمد ناصر ایڈووکیٹ قوم جاٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ سکنی سوا سات مرلہ واقع کالونی چک نمبر 4 چشتیاں مالیتی 100000/-روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ 2500/-روپے۔3۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی 30000/-روپے۔4۔حصہ آمد وراثتی بیچ شدہ 100000/-روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/-روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود گردیزی چشتیاں گواہ شد نمبر 2 میاں مقبول احمد ناصر ایڈووکیٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 53048 میں شفقت پروین

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1971ء ساکن چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے۔2۔حق مہر 1500/-روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2500/-روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شفقت پروین گواہ شد نمبر 1 خالد محمود گردیزی چشتیاں گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53049 میں عالیہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166/7-R شرقی ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/-روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب اختر ولد چوہدری خورشید احمد مرحوم

مسل نمبر 53050 میں سمیرا ناصر

بنت ناصر احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/7-R شرقی ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/-روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب اختر چک نمبر 166/7-R

ربوہ میں طلوع وغروب 10 نومبر 2005ء

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

فون: 047 6212434 فیکس: 213966

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
047-62' 5045

اظہار تشکر

مکرم محمود احمد خالد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ 7/اکتوبر بروز جمعۃ المبارک موضع مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں نماز فجر ادا کرتے ہوئے آٹھ روزہ داروں کو ظالموں نے فائرنگ کر کے بیت الذکر میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔اس سانحہ میں دیگر سولہ افراد جماعت بھی زخمی ہوئے۔ان زخمیوں میں مکرم محمد ایوب صاحب سی ایم ایچ کھاریاں،عزیزم راجہ عدنان احمد صاحب میوہسپتال لاہور جبکہ چار زخمی راجہ بشارت احمد صاحب،مکرم راجہ قمر شہزاد صاحب،مکرم ساجد منیر کھوکھر صاحب اور مکرم توصیف احمد صاحب ابھی زیر علاج ہیں۔ان احباب کی جلد از جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔سانحہ مونگ نے تمام عالم میں بسنے والے احمدیوں کے دلوں کو غم اور دکھ سے بھر دیا۔اس تکلیف دہ گھڑی میں اکناف عالم تک پھیلے ہوئے تمام احباب جماعت قربان اور زخمی ہونے والے احمدیوں کے عزیز واقارب کے غم والم میں برابر کے شریک ہیں۔یہ افسوسناک اطلاع ملتے ہی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ،محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ، ناظر صاحب اصلاح و ارشاد، ناظر صاحب امور عامہ،نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مع وفود مرکزیہ فوری طور پر تشریف لے آئے۔اس کے علاوہ اس جاں گسل واقعہ کی اطلاع پر پاکستان بھر کے طول وعرض میں بسنے والے ہزاروں احمدی احباب مونگ پہنچ گئے اور جو دکھی دل مونگ نہ پہنچ سکے انہوں نے خطوط/قرار دہائے تعزیت بھجوا کر اور اپنے مولیٰ کے حضور سربسجود ہو کر ہمارے دلوں کی ڈھارس بندھائی۔تمام خطوط اور قرارداد ہائے تعزیت بھجوانے والوں کا فرداً فرداً جواب دینے کی حتی المقدور کوشش کی جارہی ہے۔خاکسار اپنی طرف سے اور جماعت ہائے احمدیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کی تمام ذیلی تنظیموں اور خصوصاً جماعت احمدیہ مونگ کی طرف سے تمام بزرگان، تمام مرکزی نمائندگان و وفود، امراء اضلاع، مربیان کرام، ناظمین انصار اللہ ضلع وعلاقہ، قائدین خدام الاحمدیہ اضلاع و علاقہ اور دیگر تمام احباب جماعت کا بے حد شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔جنہوں نے کسی بھی رنگ میں ہمارا دکھ بانٹا اور ہماری دلجوئی کا باعث بنے۔مولیٰ کریم سب کو اس کی بہترین جزا سے نوازے۔آمین۔دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے اور خلیفہ وقت کی بابرکت دعاؤں کی بدولت ہم پر اپنے فضلوں کی خاص بارش نازل فرمائے۔آمین۔تمام قربان ہونے والوں کے لواحقین اور زخمیوں کو اپنی خصوصی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔جزاکم اللہ تعالیٰ

ہیپاٹائیٹس بی۔سی ایک جان لیوا مرض!
اس کے خلاف جہاد۔ ہمارا قومی فرض!
آئیے حکومت پاکستان کا ساتھ دیجئے - ہیپاٹائیٹس کو مات دیجئے
احتیاطی تدابیر
ہر بار نئی ڈسپوزیبل سرنج استعمال کریں۔
اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز خدانخواستہ
ہیپاٹائیٹس بی یا سی میں مبتلا ہو تو
ہیپاگارڈ الکزر
استعمال کریں
ہیپاگارڈ الکزر کو ہیپاٹائٹس بی۔سی
کی مندرجہ ذیل علامات میں موثر پایا گیا ہے
27 دن استعمال کے بعد PCR اور LFT ٹیسٹ کروائیں
ہیپاگارڈ الکزر
قریبی میڈیکل اور ہومیوپیتھک سٹور سے طلب فرمائیں۔
HELP LINE: 0300-4661902
Web: www.warsanhomoeopathic.com
Ph: 021-4614030, 4681213 Mob: 0300-3085710 Ph: 061-544067
Ph: 042-6369698, 7658873 Ph: 041-614460 Ph: 055-3843556
Ph: 051-5552509 Ph: 091-2592312
warsan
Rs. 450/-
SUGAR FREE
HEPAGUARD®
ELIXIR
TREATMENT OF VIRAL HEPATITIS
warsan®